اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤتِیهِ مَن یَّشَاءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی — قادیان دارالامان — ٹیلیفون نمبر ۹۱ — قیمت تین پیسے — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم جمعہ

جلد ۲۹ | ۷ امان ۱۳۲۰ ہش | ۸ صفر ۱۳۶۰ھ | ۷ مارچ ۱۹۴۱ء | نمبر ۵۳

پاکستان کانفرنس لاہور اور احمدیت

مسلمان سیاسیات میں حصہ تو لینے لگے ہیں۔ مگر افسوس کہ ابھی تک اس قدر شعور حاصل نہیں کر سکے۔ کہ صحیح سیاست کی بنیاد معلوم کر سکیں۔ انہیں بارہا بتایا جا چکا ہے کہ جب تک ملکی معاملات سے تعلقات رکھنے والے عام سوالات اور دیگر اقوام کے مقابلہ میں اپنے حقوق کی حفاظت کے مسئلہ پر غور کرتے وقت وہ اپنے بین الملی اختلافات کو نظر انداز کر دینے کے خوگر نہ ہونگے۔ وہ کامیابی کا موہنہ نہیں دیکھ سکتے۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ ان کی سیاسی مساعی اور دنیوی جد وجہد بھی عام طور پر اسی مذہبی اختلاف میں گم ہو کر رہ گئی۔ اور کوئی نتیجہ پیدا نہ کر سکی ایک تازہ مگر نہایت افسوسناک مثال ہمارے سامنے ہے:۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے یکم مارچ کو لاہور میں پاکستان کانفرنس کا جو اہتمام کیا گیا تھا۔ اس کی مجلس استقبالیہ کے صدر صاحب بھی اسی مرض کا شکار ہو گئے۔ اور اپنے خطبہ میں یہاں تک کہہ گئے کہ:۔

"انگریز کی سب سے بڑی خواہش یہی تو ہے۔ کہ مسلمان اپنے مذہب سے بیگانہ ہو جائے۔ اسی لئے اس کی سیاست نے اس مردم خیز خطہ میں وطنی نبوت کا انتظام کر دیا تاکہ مسلمانوں کو مدینہ منورہ جانے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ اور عالمگیر اخوتِ اسلامی کا احساس فنا ہو جائے"

وغیرہ وغیرہ۔

یہ دراصل احمدیت پر نہایت دلآزار پیرایہ میں حملہ کیا گیا ہے۔ گویا احمدیت اسلام سے کوئی علیحدہ تحریک ہے۔ جو انگریزوں نے سیاسی مفاد کے پیشِ نظر مسلمانوں کو مدینہ منورہ سے دور رکھنے کے لئے جاری کرائی ہے۔ صرف مدینہ منورہ جانا تو کسی اسلامی رکن کی تکمیل کے لئے ضروری نہیں اور معترض کا منشاء غالباً مکہ مکرمہ سے ہے جہاں حج کے لئے جایا جاتا ہے۔ کیونکہ عالمگیر اخوت کے احساس کو زندہ رکھنے سے حج کا ہی تعلق ہے۔

معترض نے تو یہ معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی لیکن ہم اسے بتانا چاہتے ہیں۔ کہ احمدیت نے کوئی ایسا حکم قطعاً نہیں دیا جس کے نتیجہ میں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ سے جدائی لازم آتی ہو۔ اور جو وہاں جانے کی ضرورت سے بے نیاز کر دے۔ احمدیت نے اسلام کے کسی رکن میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ اور نہ ہی شریعت اسلامیہ میں کوئی اضافہ یا ردو بدل کیا ہے۔ کہ اس پر یہ اعتراض کیا جا سکے۔ احمدیت بعینہٖ وہی اسلام ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ احمدیت تو صرف اس کے احیائے ثانی کا نام ہے نہ کہ کسی نئی چیز کا۔ حج اب بھی ویسا ہی فرض ہے۔ جیسا کہ پہلے تھا۔ اور ہر صاحبِ استطاعت کے لئے مکہ مکرمہ جانے کی احتیاج اب بھی بدستور ہے چنانچہ سلسلہ احمدیہ کے دونوں خلفاء نے خود حج کیا۔ اور ہر سال احمدی حج کو جاتے ہیں۔ پس یہ اعتراض محض ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ جو ایک تعلیم یافتہ مسلمان کی شان کے شایاں نہیں ہے:

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عقائد اسلامیہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجنوں بیانات میں سے یہاں صرف ایک نقل کر دیا جائے۔ تا اگر کوئی شخص واقعی غلط فہمی کا شکار نہ ہو۔ تو اسے ہدایت ہو سکے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یاد رہے۔ کہ جس قدر ہمارے مخالف علماء لوگوں کو ہم سے نفرت دلا کر ہمیں کافر اور بے ایمان ٹھہراتے۔ اور عام مسلمانوں کو یہ یقین دلانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ شخص معہ اس کی تمام جماعت کے عقائد اسلام اور اصول دین سے برگشتہ ہے۔ یہ ان حاسد مولویوں کے وہ افترا ہیں۔ کہ جب تک کسی دل میں ایک ذرہ بھی تقویٰ ہو۔ ایسے افتراء نہیں کر سکتا۔ جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے۔ وہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس خدا کی کلام یعنی قرآن کریم کو پنجہ مارنا حکم ہے۔ ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روزِ حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں۔ کہ جو شخص اس شریعتِ اسلام میں ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے۔ یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے۔ وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں۔ کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اسی پر مریں۔ ۔ ۔ ۔ اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالےٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں۔ کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔ اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام ہم پر لگاتا ہے۔ وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا کرتا ہے۔ اور قیامت میں ہمارا اس پر یہ دعویٰ ہے کہ کب اس نے ہمارا سینہ چاک کر کے دیکھا۔" (ایام الصلح صفحہ ۸۶-۸۷) اس قسم کے بیسیوں حوالہ جات ہیں۔ مگر ایک متقی اور دیانت دار انسان کے لئے اسی قدر کافی ہو سکتا ہے:

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج کمزوری اور درد کی شکایت زیادہ رہی۔ ویسے عام حالت رو بصحت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت اچھی ہے۔ البتہ کان کے درد کی تکلیف باقی ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

افسوس میاں عبد اللہ صاحب زرگر سکنہ پھیرو چیچی حال مہاجر قادیان امام مسجد دار الفتوح جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ آج بعمر ۶۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔

خدا سے پیار

ہمارے خدا نے ہمیں پیدا کیا۔ ہم سب اس کی مخلوق ہیں۔ خدا اپنی مخلوق سے پیار کرتا ہے ہمیں بھی اپنے خدا سے پیار کرنا چاہیئے۔ خدمت کرنے سے مخدوم کے دل میں خادم کے لئے پیار پیدا ہوتا ہے۔ ضعیف و عاجز انسان خدا کی کوئی خدمت نہیں کر سکتا۔ خدا اپنی مخلوق سے پیار کرتا ہے۔ وہ اپنی مخلوق کی خدمت کرنے والے سے بھی پیار کرتا ہے۔ پس آؤ کہ ہم مخلوقِ خدا کی خدمت کرکے خدا کا پیار حاصل کریں۔ ہم جو خادم ہیں۔ ہمارا کام ہی خدمت کرنا ہے۔ جب تک ہم خدمت نہ کریں گے ہم خادم نہیں کہلا سکتے۔ کجا یہ کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔ پس سب سے پہلے خادم کہلانے کے لئے ہمیں خادموں کی طرح خدمت کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس کا اجر خدا کے پیار کے رنگ میں ملے گا۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو مخلوق کی خدمت کی توفیق دے۔ اور ہمیں اپنا پیارا بنائے آمین

ناصر احمد مہتمم شعبہ خدمت خلق

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) اہلیہ صاحبہ شیخ محمد احمد صاحب وکیل کپورتھلہ سخت بیمار ہیں (۲) حشمت اللہ خان صاحب بعارضہ خرابیٔ جگر و درد گردہ بیمار اور وکٹوریہ جوبلی ہسپتال امرتسر میں زیر علاج ہیں (۳) صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔ ایس سی کی بڑی لڑکی ٹائیفائڈ سے سخت بیمار ہے احباب دعائے صحت کریں۔ نیز میٹرک میں شامل ہونے والے تمام احمدی طلباء کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے ؛

اعلانات نکاح (۱) میرے لڑکے محمد صدیق کا نکاح مورخہ ۲۲ فروری اللہ رکھا صاحب مرحوم ساکن نارووال کی لڑکی سمات شریفاں بی بی کے ساتھ بلغ تین سو روپیہ مہر پر مولوی عبد اللہ صاحب نے پڑھا۔ خاکسار رفیع اللہ نارووال

(۲) ۲۱ ذوالحجہ کو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے رقیہ بیگم بنت محمد علی صاحب کا نکاح خاکسار کے لڑکے احمد حسین سے بعوض مبلغ پانسو روپیہ مہر پڑھا۔ خاکسار مومن حسین حیدر آباد

ولادت ۲۲ فروری سید احمد صاحب فاروقی کارکن تحریک جدید کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے منیر احمد رکھا اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

اشکِ ندامت

عمر بھر مولیٰ تری ہم جستجو کرتے رہے
تجھ سے ملنے کی ہمیشہ آرزو کرتے رہے

خوش نصیبوں کو مسیحا کی زیارت ہو چکی
اور مُلّاں رفع ہی کی گفتگو کرتے رہے

پا لیا صحرا نوردوں نے مگر اربابِ عیش
بر لبِ جُو انتظارِ ماہرو کرتے رہے

خم سرِ تسلیم اہلِ ذوق نے تو کر لیا
بحث کچھ گستاخ لیکن دو بدو کرتے رہے

تھا قصور اپنا مگر یہ طالبانِ مال و جاہ
گردشِ گردونِ گرداں پر تفو کرتے رہے

مالوی نے جیت لی بازی بجد و جہدِ خویش
مولوی شغلِ کلوا و اشربوا کرتے رہے

جب کبھی موقع ملا جی بھر کے دے لی دادِ عیش
اور یوں لا تسرفوا لا تسرفوا کرتے رہے

خود بخود گھر کر گیا دل میں خداوندی پیام
پیر جی لا تسمعوا لا تسمعوا کرتے رہے

دیدۂ بینا نے کھل کر لوٹ لی ساری بہار
دل کے اندھے امتیازِ رنگ و بُو کرتے رہے

پینے والے پی گئے پی پی کے گویا جی گئے
اور یہ جام و سبو۔ جام و سبو کرتے رہے

جان و دل سے قول و فعل اپنا ہو حسبِ حکمِ حق
یہ بھی کوئی بندگی ہے؟ ہاؤ ہُو کرتے رہے

اور کھلتے ہی گئے یہ زخم دل ہر چند ہم
سوزنِ تدبیر سے ان کو رفو کرتے رہے

گھیر لیتی ہے کبھی جب یاس تو اسکا علاج
ہم بہ وِردِ آیۂ لا تقنطوا کرتے رہے

صاف دل ہیں مثلِ آئینہ جو آیا روبرو
حالِ دل اس سے بیاں ہم ہو بہو کرتے رہے

قلب صافی مومنوں کا ہے زباں کا ہمزباں
گر شکایت بھی ہوئی تو روبرو کرتے رہے

بیعتِ ارشادِ پیرِ رہنما ہونے کے بعد
ہم تلاوت دیر تک فاستبشروا کرتے رہے

فکرِ فردا سے نہیں غافل مآل اندیش لوگ
سب کے سب تعمیلِ امرِ رابطوا کرتے رہے

کھل گیا ہے جب سے رازِ ہستیٔ ناپائدار
"میں" بھلا دی اور مولیٰ "تو ہی تو" کرتے رہے

وضعداری چھوڑ دی ہر اک سے یاری توڑ دی
اک ترے پابند رہنے ہی کی خو کرتے رہے

یاد میں سرشار ہیں تیری تمام آباد کار
شہرہ تیرے نام کا ہم چار سو کرتے رہے

لوگ ادا کر کے نمازِ شوق واصل ہو چکے
اور تم واحسرتا المکّل وضو کرتے رہے

ضروری اعلان بابت مشاورت

نمائندگان مشاورت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سوائے ان نمائندگان کے جن کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ خصوصیت سے بلائیں۔ باقی تمام نمائندگان سے ایک ایک روپیہ مشاورت کی رپورٹ کے لئے پیشگی لیا جائے۔ نیز ابھی تک انتخاب نمائندگان کی اطلاع صرف چند ایک جماعتوں کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ اس لئے گزارش ہے۔ کہ ۲۶ مارچ تک اطلاعات دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

اجرائے نبوّت کے فوائد

از جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۳)

ایمان کی حقیقت اور اس کی تکمیل کا ذریعہ

کتاب اللہ اور ایمان کی حقیقت اور اس کی تکمیل اجرائے نبوت کے فوائد سے ہی تعلق رکھتی ہے۔ یہاں تک کہ نبی کا وجود جو عقل سلیم اور فطرت سلیمہ کے لحاظ سے کامل استعداد رکھنے والا ہوتا ہے۔ وہ بھی کتاب اللہ کا جو نبوت کے ذریعے حاصل ہوتی ہے، اپنے ایمان اور ایمان کی تکمیل کے لئے محتاج ہوتا ہے۔ اسی بنا پر قرآن کریم میں فرمایا گیا:۔ وکذالک اوحینا الیک روحًا من امرنا ما کنت تدری ما الکتاب و لا الایمان ولکن جعلنٰہ نورًا نھدی بہ من نشاء من عبادنا وانک لتھدی الٰی صراط مستقیم۔ صراط اللہ الذی لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض الا الی اللہ تصیر الامور (شوریٰ آخری رکوع) یعنی اے نبی یہ کلام نبوت جو کتاب کی صورت میں تیری طرف ہم نے وحی کیا ہے۔ جو رُوحانی مُردوں کے احیاء کے لئے رُوح کا حکم رکھتا ہے اس کا نزول اسی سنت مستمرہ کے ماتحت ہے۔ جو سب نبیوں اور رسولوں سے ابتداء آفرینش سے نوع انسان کے ہر نبی سے تعلق رکھتی ہے۔ اور اگرچہ عقل سلیم اور فہم مستقیم رکھنے سے تو صاحب درائت تھا۔ لیکن کتاب اللہ اور ایمانی حقائق اور اسرار جو عقول بشریہ کے ادراک سے وراء الوراء اور بہت بالا ہیں۔ وہ تیرے جیسے صاحب درائت کی فہمید سے بھی پردۂ غیب میں تھے۔ اور اس کلام کو جو قانون شریعت اور ایمانی حقائق پر مشتمل ہے۔ ہم نے اسے عقلی آنکھ کے لئے بطور نورِ سماوی نازل کیا ہے۔ اور یہ وُہی نُور ہے جس کے ذریعے ہم اپنے خاص بندوں کو اپنی مشیت کے ماتحت جو ہدایت کے ذرائع سے تعلق رکھتی ہے۔ ہدایت دیا کرتے ہیں۔ اور آج اس کلام نبوت کے ذریعے تجھے سیدھی راہ جو زندگی کے لئے دستور العمل ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے منصب نبوت ہادی امت بنایا ہے اور یہ وُہی سیدھی راہ ہے۔ جو گم ہو جانے کے بعد خدا ہی کی طرف سے نبیوں کے ذریعے ظاہر ہوتی رہتی ہے۔ اور اس دستور العمل کا جو بطور شاہراہ مقرر کی گئی ہے۔ اس کا مقرر ہونا خدا سے ہی مخصوص ہے جس کے علم اور قدرت کی وسعت سب آسمانی اور زمینی اشیاء اور ان کی صفات اور خواص پر محیط ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ سب امور اپنی ابتدا اور انتہاء کے رُو سے خدا ہی کے علم اور قدرت کے مبداء قرار پانے سے اسی کی طرف لوٹتے ہیں۔ اس لئے کہ لہ الحمد فی الاولیٰ والاٰخرۃ کے ارشاد کے رُو سے حمد کی ابتداء اور انتہا اُسی سے مختص ہے۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ ہر نئے دَور کی نئی ضلالت کے لئے کتاب اللہ کے تازہ علم اور اس پر تازہ ایمان کی ضرورت ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم ثم فشا الکذب۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اگرچہ قرآن کریم قیامت تک محفوظ رہے گا۔ لیکن الذین یلونھم کے سلسلہ کے اندر دُور زمانہ کے لوگ جو شریعت حقہ کے احکام کی جگہ بدعات اور محدثات کی راہ اختیار کرنے والے ہونگے۔ ان کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کے وجود کی ضرورت لابدی امر ہے۔ تا ہر صدی میں قرون ثلٰثہ کی سنت پر سعید روحیں نسلاً بعد نسلٍ شریعت حقہ کی صحیح تعلیم سے صدیوں کے مجددین کے سلسلہ سے بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اور اس طرح سے ہر صدی قرون ثلٰثہ کے دَور پر بھی مشتمل پائی جاتی ہے۔ اور گو خلفاء میں سے بعض نبی نہ ہوں۔ لیکن نبی کے نمائندہ ہونے سے وُہ بھی برکات نبوت اور فیوض رسالت کے وارث ہونے سے بحیثیت معلم ربانی نبی کی صحیح تعلیم پیش کرنے کے لئے بشان موعودیت شہداء علی الناس قرار پائے گئے ہیں۔ جیسے کہ ہر صدی پر یہ سلسلہ ظہور میں آتا رہا۔ اور آج بھی موعودِ اسلام اور موعود اقوام جو مسیح محمدی ہیں۔ خدا سے مبعوث ہو کر قرآنی تعلیم کی دوبارہ روحانی برکات اور ان کے نشانات کے ساتھ سب اقوام عالم پر جری اللہ فی حلل الانبیاء کی حیثیت میں اتمام حجت کرنے والے ہوئے۔ اور میدانِ دعوت میں وُہ خدا کا شیر سب مذاہب باطلہ کے نمائندوں کو للکارتا ہُوا اور مقابلہ کے لئے بلاتا ہوا فرماتا ہے۔ اور کس قوت سے بھری ہوئی آواز سے فرماتا ہے:۔

"اگر میرے مقابل پر تمام دُنیا کی قومیں جمع ہو جائیں۔ اور اس بات کا بالمقابل امتحان ہو۔ کہ کس کو خدا غیب کی خبریں دیتا ہے اور کس کی دُعائیں قبول کرتا ہے۔ اور کس کی مدد کرتا ہے اور کس کے لئے بڑے بڑے نشان دکھاتا ہے۔ تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہُوں۔ کہ میں ہی غالب رہوں گا۔ کیا کوئی ہے؟ کہ اس امتحان میں میرے مقابل پر آوے۔ ہزارہا نشان خدا نے محض اس لئے مجھے دیئے ہیں۔ کہ تا دُشمن معلوم کرے۔ کہ دین اسلام سچا ہے میں اپنی کوئی عزت نہیں چاہتا۔ بلکہ اس کی عزت چاہتا ہُوں جس کے لئے میں بھیجا گیا ہُوں"!!

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۶)

سابقہ الہامی کتب اور انبیاء کی تصدیق

اجراء نبوّت کے فوائد میں سے ایک فائدہ آیت مصدق لما معکم کے رُو سے بھی پایا جاتا ہے مصدق لما معکم کے معنے یہ بھی ہیں۔ کہ سابقہ کتب اور انبیاء کی تعلیم کی تصدیق کرنے والا۔ اور یہ بھی ہیں کہ آنے والے موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونے سے اس کی تصدیق کرنے والا اور علاوہ اس کے اپنے نمونہ سے پہلی برکتوں کی تصدیق کرنے والا۔ اور وُہ اس طرح کہ جب اسلام کی تعلیم صرف اسم کے طور پر رہ جاتی ہے۔ اور اس پر عمل بھی یا تو مفقود ہو جاتا ہے۔ یا دواجی طور پر کہیں کہیں پایا جاتا ہے۔ جیسے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی میں بھی مذکور ہے۔ کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا۔ اور قرآن کی صرف رسم باقی رہ جائے گی۔ اور مساجد کی عمارتیں تو بلند ہوں گی لیکن ہدایت سے ویران نظر آئیں گی۔ اور علماء جو مسجدوں میں امام مسجد کے طور پر ہوں گے۔ وُہ بدترین خلائق ہوں گے اور اس کا اصل باعث یہ ہو گا۔ کہ ایمان دلوں میں نہیں رہے گا۔ بلکہ بموجب حدیث نبوی ثریا پر ہو گا۔ یعنی ایسے دُور کے مقام پر جہاں انسانی کوششوں اور تدبیروں سے ایمان کا حاصل کرنا ناممکنات سے ہو گا۔ اور زمانہ حال کے علامات مرقومہ کے رُو سے یہی وُہ زمانہ ہے جس کے متعلق یہ پیشگوئی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ کتاب اقتراب الساعۃ وغیرہ میں بعض محققین نے اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کہ یہ وُہی زمانہ ہے۔ اب جب امت محمدیہ کے لوگ تشتت تفرقہ۔ ضلالات اور محدثات سے اصل اسلامی تعلیم سے دُور ہو گئے۔ اور ایک فرقہ دُوسرے کی تکفیر کرنے لگا۔ اور اسلام کی تکذیب کے سامان اندرونی طرف سے بھی پیدا ہو گئے۔ اور بیرونی اطراف سے بھی۔ تو ان حالات میں وُہ آیات بینات اور صداقت کے معجزات اور نشانات جو اسلامی برکات کا طرۂ امتیاز تھا وُہ سب کا سب ذخیرہ زبانی افسانوں کے رنگ میں باقی رہ گیا۔ اور ان کے بھی نئی نسل کے بادی نگاہوں کے کج خیال اور الحاد کے خوگر لوگ منکر ہو گئے۔ اور نہ صرف منکر بلکہ ان پر ٹھٹھے اڑانے لگے۔ اب ایسے وقت میں لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کا نیک نمونہ تمام ضروری ہدایات اور برکات اور نشانات کے ساتھ خدا تعالےٰ نے خود مسیح موعود کو بھیجکر تجدید کے طور پر دکھا دیا۔ تا طالبانِ صداقت فائدہ اٹھائیں۔ اور مخالفوں پر اتمام حجت ہو چنانچہ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پہلے نبیوں اور رسُولوں کی صداقتیں بھی ظاہر ہو گئیں۔ اور ان کی نبوتوں اور رسالتوں کو مع ان کی تعلیمی برکات دوبارہ تسلیم کرایا جا رہا ہے اور جہاں ہر طرف مکذبین تکذیب ہی تکذیب دکھا رہے تھے۔ بالخصوص امت محمدیہ جو خیر امۃ کے لقب سے ملقب کی گئی تھی۔ اس کے علماء بھی اسلامی برکات کا نمونہ نہ پیش کر سکنے سے تکذیب کی صورت پیدا کر رہے تھے۔ اس عین ضرورت کے وقت مسیح محمدی نے مصدق لما معکم کا مصداق ہو کر اپنے پاک نمونہ سے پہلے سب نبیوں و رسولوں کے کمالات اور برکات کا جلوہ دکھلاتے ہُوئے فرمایا ؎

زندہ شد ہر نبی بہ آمدنم
ہر رسولے نہاں بہ پیرہنم

یعنی وُہ برکات نبیوں اور رسولوں کے جو آج مفقود ہیں۔ اور کوئی نہیں۔ جو دکھا سکے۔ میں دکھا کر اپنے نمونہ سے ان سب کی تصدیق کرتا ہُوں۔ کہ وُہ بے مغز افسانے نہیں۔ بلکہ ایک حقیقت تھے۔ اور جنہیں انکار ہے۔ وُہ مجھ سے دیکھیں اور فرمایا ؎

ہم نے اسلام کو خود تجربہ کر کے دیکھا
نُور ہے نُور اُٹھو دیکھو سنایا ہم نے
آؤ لوگو کہ یہیں نُور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

ابنِ آدم کا ظہور

معزز حضرات! جنگِ عظیم کے تھوڑا ہی عرصہ بعد یورپ کی موجودہ جنگ کا وقوع میں آنا ہر عقلمند انسان کے دل میں یہ خیال پیدا کر رہا ہے۔ کہ دنیا جو مختلف قسم کے عذابوں میں مبتلا ہے۔ اس کی کیا وجوہ ہیں۔ اور آیا یہ مصیبتیں کسی طرح ٹل بھی سکتی ہیں یا اٹل ہیں۔؟

بظاہر اس جنگ کے بواعث سیاسی اور اقتصادی تصور کئے جاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کا اصل سبب خدا تعالےٰ سے بیگانگی اور دنیا کی طرف حد سے زیادہ جھکنا ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جو خدا کے غضب کا موجب بن رہی ہے جو ممالک لڑائی کے چنگل میں گرفتار ہیں ان کے حالات سے اخباربین اصحاب بخوبی واقف ہیں۔ اور ان کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ صورتِ حالات بہت نازک ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی بالکل قریب آگئی ہے۔ بلکہ سر پر آن کھڑی ہے مگر حیرت ہے۔ کہ یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے لوگ حق کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ اور نہیں سوچتے کہ وہ کس گناہ کی سزا میں گرفتار ہیں۔ حضرت مسیح ناصری علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آخری زمانہ کے لرزہ خیز حالات کو ابنِ آدم کے ظہور کی علامت ٹھہرایا ہے چنانچہ متی باب ۲۴ آیت ۷ میں لکھا ہے کہ جس زمانے میں ابن آدم ظاہر ہوگا۔ اس زمانے میں قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کرے گی۔ اور جگہ جگہ کال پڑیں گے۔ اور بھونچال آئیں گے اور مری پڑے گی۔ قرآن کریم نے بھی آخری زمانہ میں آفات کا نزول اور زلزلوں اور بھونچالوں اور وباؤں کا آنا اور کال کا پڑنا مصلح آخر زمان کے لئے بطور علامت قرار دیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ وترکنا بعضھم یومئذٍ یموج فی بعض۔ ہم چاروں طرف سے دنیا میں ایک ایسا جہنم بھڑکائیں گے جس میں روئے زمین کی تمام طاقتیں اسطرح باہم برسرِ پیکار ہوں گی۔ جس طرح سمندر کی لہریں بڑے زور سے ایک دوسرے پر ٹھاٹھیں مارتی ہیں۔

سو آج وہ علامات نہائت صفائی سے پوری ہو رہی ہیں۔ اور ابن آدم بھی نوشتوں کے مطابق قادیان کی مقدس بستی میں ظاہر ہو چکا۔ اس نے ابن آدم کے متعلق انجیل اور قرآن کریم کی بتائی ہوئی تمام علامتوں کے ظہور کی تحدی کے ساتھ پیشگوئی کی۔ اور فرمایا کہ:۔

”وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ کہ دروازے پر ہیں۔ کہ دُنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دُنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ وما کنا معذبین حتّٰی نبعث رسولا۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وُہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں۔ ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے۔ اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شائد ان سے زیادہ مصیبت کا مونہہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی۔ کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پُورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وُہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ“

(حقیقۃ الوحی صـ۲۵۶ و صـ۲۵۷)

معزز ناظرین! یہ وہ کپکپا دینے والی پیشگوئیاں ہیں جو مسیح اسلام نے خدا سے خبر پا کر آج سے قریباً ۳۵ برس پہلے شائع کیں۔ اور اب زمانہ ان کی صداقت کی زندہ تصویر ہے۔ عبرتناک زلزلوں کو بھی آپ نے دیکھا۔ حیرت انگیز انقلابات بھی آپ کے مشاہدہ میں آچکے۔ جنگِ عظیم کا خوفناک نظارہ بھی آپ دیکھ چکے ہیں۔ اور اب موجودہ جنگ جو ہیبت ناک منظر پیش کر رہی ہے۔ وہ بھی آپ کی آنکھوں کے سامنے ہے۔ کیا اب بھی آپ بیدار نہ ہونگے۔ اور ان خوفناک حالات سے عبرت حاصل کر کے اس امن کی کشتی میں سوار نہ ہونگے جو اس زمانہ میں امن کے شہزادے نے بنائی ؎

کوئی کشتی اب بچا سکتی نہیں اس سیل سے
حیلے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے

خاکسار عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمازِ جنازہ کے متعلق ایک قابلِ توجہ امر

نماز جنازہ بھی ایک نماز ہے۔ جیسے کہ دُوسری نمازیں ہوتی ہیں۔ اور نماز کے متعلق نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جب تم نماز کو آؤ تو علیکم بالسکینۃ والوقار فما ادرکتموہ فصلّوہ وما فاتکم فاتموہ۔ کہ جب تم نماز کو آؤ تو اطمینان اور وقار سے آؤ۔ اور جو حصہ نماز کا پاؤ اس کو ادا کرلو۔ اور جو چھوٹ جائے۔ اس کو پورا کرلو۔ اسی کے مطابق سب نمازوں میں کیا جاتا ہے۔ کہ نماز کا جس قدر حصہ مل جاتا ہے۔ اس کو ادا کر لیتے ہیں۔ اور باقی کا بعد میں پورا کر لیتے ہیں۔ یہی جنازے کا حکم ہے۔ جنازے کے واسطے کہیں حکم نہیں کہ جس قدر تکبیریں ملیں اس کو ادا کرلو۔ اور باقی کو چھوڑ دو۔ ہاں اگر ایسا ہوتا تو پھر باقی کی چھوڑی جاسکتی تھیں۔

مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

مجالس خدام الاحمدیہ کو نہائت ضروری اطلاع

متعدد اعلانات کے ذریعہ تمام قائدین و زعمائے کرام مجالس خدام الاحمدیہ بیرونی کو اس امر کی اطلاع دی گئی تھی۔ کہ آئندہ سال کے لئے اراکین مجالس سے ماہانہ چندہ کے وعدے حاصل کرکے شعبہ ہذا کو اطلاع بخشیں۔ مگر افسوس کہ اکثر مجالس نے اس کی طرف توجہ نہیں کی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا معروض ہوں۔ کہ ازراہ کرم جلد ہی مطلوبہ فہرستیں حسب ذیل تفصیل کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

نام — وعدہ چندہ

جن مجالس نے ماہانہ چندہ کے وعدے ارسال کئے ہیں۔ مگر مطلوبہ تفصیل کے ساتھ فہرستیں ارسال نہیں کیں۔ ان کو بھی چاہیئے کہ باقاعدہ فہرستیں مرتب کر کے ارسال فرمائیں۔

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تبلیغ اندرون ہند

ہندوستان میں تبلیغ احمدیت

کریام میں تبلیغی جلسہ

حاجی غلام احمد صاحب کریام سے لکھتے ہیں :- مورخہ ۲۱؍ تبلیغ ۱۳۲۰ ہش مطابق ۲۱؍ فروری ۱۹۴۱ء بروز جمعہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تشریف لائے ۔ آپ کے ہمراہ مولوی دل محمد صاحب اور مولوی خلیل احمد صاحب ناصر بھی تھے ۔ چونکہ ایک ہفتہ پہلے آپ کی آمد کی اطلاع مل چکی تھی ۔ اس واسطے جلسہ کا انتظام کیا گیا ۔ مدرسہ احمدیہ کریام کے صحن میں سائبان لگایا گیا اور سٹیج سجایا گیا ۔ ارد گرد کی بارہ انجمنوں کے احباب جمع ہوئے ۔ خطبہ جمعہ صاحبزادہ صاحب نے پڑھا ۔ جس میں جماعت کو نصائح کیں ۔ ۳ بجے سے لیکچر شروع ہوا ۔ سامعین میں احمدی ، غیر احمدی ہندو اور راجپوت اقوام کے لوگ شامل تھے ۔ کریام کے شرفاء ذیلدار ، نمبردار بھی شامل تھے ۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر مولوی دل محمد صاحب کی ہوئی جو دعوے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق تھی ۔ دوسری تقریر مولوی خلیل احمد صاحب ناصر کی تھی ۔ تیسری تقریر صاحب صدر کی تھی ۔ جس میں آپ نے تبلیغ کے متعلق احسن طور پر ذکر فرمایا ۔ بعد نماز مغرب خدام الاحمدیہ کا جلسہ ہوا ۔ جس میں کریام ۔ کریم پور اور بنگہ کے خدام الاحمدیہ کے ممبر شامل ہوئے سیکرٹری خدام الاحمدیہ نے اپنی رپورٹ سنائی ۔ صاحب صدر نے ان کی رہنمائی کی اور باقاعدہ کام استقلال سے کرنے کی ہدایت فرمائی ۔ اس جلسہ میں ۶ اشخاص نے بیعت کی اور ۶ دوستوں نے حقہ چھوڑنے کا اقرار کیا ۔

سیدوالا میں تین کامیاب لیکچر

حکیم نذیر محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ سیدوالا سے لکھتے ہیں :- ۲۳؍ فروری مولوی محمد یار صاحب عارف کا لیکچر تربیتی مسجد احمدیہ سیدوالا میں ہوا ۔ جس میں ۲۵ عورتیں ۶۰ مرد احمدی وغیر احمدی اور کئی ایک ہندو شریک ہوئے ۔ مولوی صاحب نے تقریباً ۱½ گھنٹہ تقریر کی ۔ جس میں احمدیوں کو مکمل ہدایات دیں ۔ کہ ہمیں کس طرح زندگی بسر کرنی چاہیئے ۔ دوسرے دن ۹½ بجے صبح مولوی صاحب کا لیکچر پبلک میں بر سر بازار زیر صدارت چوہدری محمد ابراہیم صاحب احمدی منعقد ہوا ۔ شہر کے معززین کو دعوت نامے بھیجے گئے تھے حاضری قریباً ۱۵۰ تک تھی ۔ ہندو مسلمان اور احمدی سب شامل ہوئے ۔ مضمون "امن عالم اور اسلام" تھا ۔ پبلک پر خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا ۔ تیسرا لیکچر وفات مسیح علیہ السلام پر ہوا ۔ کیونکہ سائیں لال حسین اختر یہاں ایک ماہ کے لئے ۳۵ روپے ماہوار پر لوگوں میں اور اس علاقہ میں لیکچر دے رہا ہے ۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے ۔ اور احمدیت کی تردید کر رہا ہے ۔ اس لئے لوگوں نے کہا ۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کی جاوے ۔ مولوی صاحب نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات قرآن واحادیث ۔ عقل ونقل سے ۱½ گھنٹہ میں ثابت کی حاضری کافی تھی ۔ آخیر پر سوالات کرنے کا موقعہ دیا گیا ۔ لیکن کسی نے سوال نہ کئے ۔

جموں میں تبلیغ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ متعینہ جموں ۲۸/۲ کو اپنی رپورٹ میں فرماتے ہیں ۔ کہ روزانہ بعد نماز فجر درس ہوتا ہے ۔ ہفتہ میں دو بار جلسے ہوتے ہیں ۔ جن میں نوجوانوں کی تقریریں ہوتی ہیں ۔ بعض لوگوں کی توجہ اب احمدیت کی طرف ہو رہی ہے ۔ بعض مولوی صاحبان تبادلہ خیالات کے لئے آتے ہیں ۔ غیر مبایع اور غیر احمدی روزانہ بہت رات گذرنے تک شکوک رفع کراتے رہتے ہیں ۔ بعض غیر احمدی درس کیلئے بھی آتے ہیں ۔ جمود کی حالت خدا کے فضل سے دن بدن دور ہو رہی ہے ۔

بنگال میں تبلیغ

جناب محمد حنیف صاحب قمر قریشی آنریری سائکلسٹ مبلغ ۱۸؍ ماہ تبلیغ کو رپورٹ فرماتے ہیں ۔ کہ موضع ناروا ضلع ہٹرا کو مرکز بنا کر ۸ مقامات کا دورہ کیا ۔ جن میں ۷ تبلیغی تقریریں کیں ۔ ۷۶ میل کا سفر کیا ۔ ان کا بچہ محمد سعید ان کے ساتھ رہا ۔ ہر جگہ غیر مسلم وغیر احمدیوں کو تبلیغ کے علاوہ جماعت کی بھی تربیت کی ۔ نوجوان احمدیوں کو دعائیں و نظمیں سکھائیں ۔

علاقہ آگرہ میں تبلیغ

مولوی عبدالمالک خاں صاحب آگرہ سے رپورٹ فرماتے ہیں :- گیانی عباد اللہ صاحب ۲۸؍ ماہ جنوری کو آگرہ آئے ۔ شہر کے معززین اور زیر تبلیغ افراد سے ملاقات کرائی گئی ۔ دارالحدیث کے سب سے بڑے عالم سے صفات الٰہیہ پر عصر سے مغرب تک گفتگو ہوتی رہی ۔ ایک احراری مولوی صاحب سے خاکسار کی ایک مجمع میں گفتگو ہوئی ۔ جس کا موضوع وفات مسیح علیہ السلام تھا ۔ اتوار کے دن گیانی صاحب کا ایک لیکچر احمدیہ دارالتبلیغ میں ہوا ۔ جس میں آپ نے شاہان اسلام پر سکھوں کے جس قدر اعتراضات تھے مدلل طریق سے ان کا ردّ فرمایا ۔ سکھ سبھا کے پریذیڈنٹ صاحب سے جو آگرہ میں اچھی حیثیت رکھتے ہیں ۔ ملاقات کرائی ۔ اور آپ نے وہاں سکھ مسلم اتحاد کے مضمون پر گفتگو کی ۔ اور مسلمان بادشاہوں کے خلاف جو ظلم کی داستان بیان کی جاتی ہے ۔ اس پر سکھ کتب سے روشنی ڈالی ۔ پریذیڈنٹ صاحب نے فرمایا ۔ کہ یہ ہمارے ملک کی غلطی ہے کہ ہم لوگ تصویر کا ایک رُخ دیکھتے ہیں ۔ اور اس قسم کے امور پبلک کے سامنے رکھتے ہیں ۔ جس سے دو قوموں میں منافرت پیدا ہو ۔ حالانکہ ملکی فضا اور تمدنی زندگی بسر کرنے کے لئے یہ امر ضروری ہے ۔ کہ ان امور کو پیش کیا جائے ۔ جس سے ہم آپس میں قریب ہو سکیں ۔ اس کے بعد گیانی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تعلیم کو پیش کیا ۔ جو حضور علیہ السلام نے اپنی جماعت کو حضرت بابا نانک صاحب رح کے متعلق دی ہے ۔ اس کو سُن کر پریذیڈنٹ صاحب نے کہا ۔ کہ میں قادیان والوں کو اچھی طرح جانتا ہوں ۔ اور میں حضرت مرزا صاحب کی شخصیت سے بھی بخوبی واقف ہوں ۔ اور اسی بنا پر میں کہتا ہوں ۔ کہ آپ کی جماعت شہری زندگی کے بسر کرنے میں مذہبی طور پر بہت پُرامن ہے ۔ اور اپنی ہمسایہ قوم کے جذبات کا بہت خیال رکھتی ہے ۔

مورخہ یکم تبلیغ کو ہم اور پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ آگرہ و سیکرٹری صاحب تبلیغ صالح نگر گئے ۔ صالح نگر کے قریب ایک گاؤں ہے ۔ جہاں ہفتہ واری بازار لگتا ہے ۔ وہاں بھی گئے ۔ اور مختلف دیہات کے نمبرداروں سے ملاقات کی ۔ ایک آریہ سماجی پرچارک سے خاکسار کی گفتگو ہوئی ۔ اور اس کو احمدیت کی تعلیم بتائی گئی ۔

رات کو احمدیہ مسجد کے سامنے والے میدان میں جلسہ ہوا ۔ تلاوت کے بعد ایک احمدی ملکانہ لڑکے نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی ۔ زاں بعد خاکسار نے فضیلت اسلام کے موضوع پر تقریر کی ۔ اس کے بعد ڈاکٹر محمد حسین خاں صاحب سیکرٹری تبلیغ آگرہ نے تقریر کی ۔ پھر گیانی صاحب نے اسلام کے موضوع پر تقریر کی ۔ جملہ تقاریر کا اچھا اثر ہوا ۔ اور جلسہ کے دوسرے دن تین افراد نے بیعت کی ۔

کلکتہ میں لیکچر

سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت احمدیہ کلکتہ لکھتے ہیں :- انجمن احمدیہ کلکتہ کے زیر انتظام بصدارت جناب مولوی ابو محمد حسام الدین حیدر صاحب بی ۔ اے امیر جماعت ۲۲؍ فروری کو ولنگٹن اسکوائر میں ایک عام جلسہ ہوا ۔ تلاوت و نظم کے بعد مولوی دوست احمد خلف صاحب بی ۔ اے ۔ پلیڈر و سیکرٹری کلکتہ احمدیہ ایسوسی ایشن نے تقریر کی ۔ اور فرمایا ۔ کہ جنگ وجدل ۔ فرقہ وارانہ فساد ۔ اقتصادی جھگڑوں اور مذہبی اختلافات میں پھنسی ہوئی دنیا پکار پکار کر اس ضرورت کو ظاہر کر رہی ہے ۔ کہ ایک انقلاب کی ضرورت ہے ۔ تاکہ یہ موجودہ کشمکش دُور ہو جائے اور لوگ ایک برادری میں منسلک ہو

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

حیدرآباد

حیدرآباد ۳ مارچ۔ محمد دین صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ کل مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبروں نے کامیابی سے یوم التبلیغ منایا۔ اس کے لئے احباب کو تیار کرنے کے لئے پہلے لیکچروں کا سلسلہ جاری کیا گیا تھا۔ پہلے سب احباب احمدیہ ہال میں جمع ہوئے اور ضروری ہدایات کے بعد مختلف گروپوں میں روانہ ہوئے۔ قریباً چار سو ٹریکٹ مقامی طور پر چھپوائے تھے۔ جو تقسیم کئے گئے۔ مختلف طبقوں کے چیدہ افراد سے ملاقاتیں کی گئیں۔ جنہوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا۔

دہلی

انجمن احمدیہ دہلی نے غیر مسلموں کے لئے مرکز کی ہدایات کے مطابق یوم التبلیغ منایا۔ حسب معمول شہر کے مختلف حصے مقرر کر کے احباب کو ان حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ ہر ایک گروپ نے اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ دوپہر تک احباب نے اس طریق پر کام کیا اس کے بعد اپنے اپنے رنگ میں انفرادی تبلیغ کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا انگریزی لیکچر Why I believe in Islam یہاں مقامی طور پر چھپوا کر تقسیم کیا گیا۔

خاکسار: عبدالحمید سکرٹری تبلیغ

لاہور

۲ مارچ یوم التبلیغ کے موقع پر احباب نے مختلف طریقوں سے غیر مسلم اصحاب کو تبلیغ کی۔ قریباً ہر احمدی فرد نے اس فرض کو نہایت احسن طور پر ادا کیا۔ مختلف حلقوں میں انسپکٹر مقرر کئے گئے تھے۔ تا وہ دیکھیں۔ کہ کوئی احمدی دوست تبلیغ کے فریضہ کی ادائیگی سے محروم نہ رہا ہو۔ غیر مسلم اصحاب نے ہمارا پیغام نہایت خندہ پیشانی سے سنا اور بعض سے گفتگو کے مواقع بھی پیدا ہوئے۔ جماعت لاہور نے ساڑھے آٹھ ہزار کے قریب ٹریکٹ مختلف زبانوں اور مختلف مذاہب کے متعلق تقسیم کئے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا لیکچر Why I believe in Islam معزز یورپین لوگوں کو دیا گیا۔ اور انہوں نے اسے پڑھنے کا وعدہ کیا۔

خاکسار: عبدالکریم سکرٹری تبلیغ

جہلم

جماعت احمدیہ جہلم نے چھ وفود میں تقسیم ہو کر اپنے اپنے حلقوں میں قریباً تین صد ٹریکٹ تقسیم کئے اور زبانی بھی نرمی کے ساتھ تبلیغ کی۔ گورمکھی ٹریکٹ پریم ستھا سکھ دوستوں نے بہت پسند کیا۔ ہندوؤں نے بھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی روحانی قابلیت کی داد دی اور کہا کہ جماعت احمدیہ کا یہ طریق ملک میں امن قائم کرنے والا ہے۔

خاکسار: فتح دین

وزیرآباد

بوقت نماز صبح احباب مسجد میں تشریف لائے۔ جہاں انہیں ٹریکٹ کتب برائے تقسیم دی گئیں۔ بعد از دعا تمام احباب تبلیغ کے لئے روانہ ہو گئے۔ چنانچہ سارا دن ہندو، سکھ اور عیسائی صاحبان کو انفرادی طور پر اور وفود کی شکل میں زبانی اور بذریعہ تقسیم کتب و ٹریکٹس تبلیغ کی گئی شہر کے علاوہ مضافات میں بھی پیغام حق پہنچایا گیا۔ چونکہ ہماری تبلیغ معزز زین اور سنجیدہ طبقہ میں تھی۔ اس لئے وہ ہمارے ساتھ نہایت حسن سلوک سے پیش آتے رہے۔ اور ہماری باتوں اور کتب کو بصد شوق قبول فرماتے رہے۔ خدا کے فضل سے تبلیغ کا اثر اچھا ہے۔ اس دن قریباً تین سو آدمیوں کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ اور اردو ہندی گورمکھی اور انگریزی کے تین سو اشتہارات وغیرہ تقسیم کئے گئے۔

عبدالرحمن سکرٹری تبلیغ

کراچی

اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ کراچی میں یوم التبلیغ نہایت شاندار طور پر خیر و خوبی سے منایا گیا۔ چنانچہ اعلان کے مطابق مورخہ ۲ ماہ امان کو صبح ۹ بجے احمدیہ لیکچر ہال میں دوست جمع ہوئے۔ جن کے دس گروپ بنائے گئے۔ اور ہر گروپ کے لئے ایک ایک حلقہ مقرر کیا گیا۔ انگریزی و سندھی اشتہارات جو اس موقعہ کے لئے چھپوائے گئے تھے ہر گروپ کو اس کے حلقہ کے مناسب حال دیئے گئے۔ اس موقعہ پر جناب ڈاکٹر حاجی خان صاحب قائم مقام امیر صوبہ سندھ نے ایک مختصر تقریر کے ذریعہ دوستوں کو چند نصائح کیں۔ دعا کے بعد ہر گروپ اپنے اپنے مقررہ حلقہ کی طرف روانہ ہوا۔ اور دوستوں نے جانفشانی کے ساتھ سارا دن غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کی۔ اور

تربیتی فارم کے متعلق آراء بھیجی جائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نظارت تعلیم و تربیت نے سکرٹریان تعلیم و تربیت اور پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان سے بعض امور کے متعلق مشورہ لیا تھا مشورہ طلب امور میں سے ایک امر یہ تھا کہ موجودہ رپورٹ فارم میں کسی قسم کے تغیر و تبدل کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اس بارہ میں چونکہ احباب رپورٹ فارم پر غور کئے بغیر مشورہ نہ دے سکتے تھے۔ اس لئے قرار پایا۔ کہ رپورٹ فارم دیکھکر آراء بھجوادی جاویں۔ چنانچہ اس موقعہ پر رپورٹ فارم تمام حاضر دوستوں کو دیئے گئے۔ اور انتظار کیا گیا۔ پھر ۳۰ ماہ صلح کو "الفضل" کے ذریعہ سے یاد دہانی کرائی گئی۔ مگر اس وقت تک کسی دوست نے رائے نہیں بھیجی۔ مہربانی فرماکر جلد آراء بھیجی جاویں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

بخاری شریف مترجم

جو

پارہ بہ پارہ چھپ رہی ہے۔ اور جسکے دو پارے چھپ چکے ہیں۔ یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔ دوستوں کو اسکا مستقل خریدار بن جانا چاہیئے۔ تاکہ جب کوئی پارہ چھپے فوراً احباب کی خدمت میں بھیج دیا جایا کرے۔ ہر ایک پارہ کی قیمت ۱۲ آنے ہے مستقل خریدار کو دس آنہ میں بھیجا جائیگا

منیجر بکڈپو تالیف اشاعت قادیان

رشتوں کی ضرورت

خاکسار کی دو بالغ ہمشیرگان جو پڑھی لکھی اور امور خانہ داری سے واقف ہیں۔ کیلئے لائق۔ نیک اور برسر روزگار مبائع رشتوں کی ضرورت ہے۔ احباب مندرجہ ذیل ایڈرس پر خط و کتابت کریں:-

خاکسار فتح محمد احمدی شرما آف کراچی چوک تھانیوالا۔ گوجرانوالہ

ریشمی بوسکی

قمیصوں کیلئے نیا تحفہ

سوت کا تار ثابت کردیں سو روپیہ انعام۔ ناپسند واپس عرض ۲۷"۔ قیمت ۶ گز ۴/۱۲ محصول ۸/ ۳۲ گز ۲۵ روپے محصول معاف۔ ۲ ۹ گز ۶/۱۲ محصول ۸/ ۵۰ گز ۴۰/۸/۱۲ محصول معاف قواعد ایجنسی ار ارسال کرکے طلب فرمائیں

پتہ:- سنگل سن اینڈ برادرز لدھیانہ

ڈیفنس سیونگس اسٹامپ خریدیئے

اور روپیہ پیدا کیجئے

ہر دس روپے کی رقم پر دس سال میں تین روپے نو آنے منافع ہوجاتا ہے۔ پوسٹ آفس سے چار آنے۔ آٹھ آنے اور ایکروپیہ والے سیونگس اسٹامپ مل سکتے ہیں۔ جونہی آپ انہیں خریدیں۔ ایک سیونگس کارڈ پر جو ہر پوسٹ آفس سے مفت ملتا ہے چپکاتے جائیں۔ جب کارڈ پر دس روپے کی قیمت کے اسٹامپ ہوجائیں۔ تو پوسٹ آفس سے اس کے تبادلہ میں ایک ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ لے لیں۔

اپنا سیونگس کارڈ ابھی لے لیجئے۔

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت چوہدری حمید اللہ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس

سب جج بہادر درجہ چہارم پٹھانکوٹ

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۴۴/۷

ضیاء اللہ ولد عنایت اللہ قوم ککے زئی سکنہ پٹھانکوٹ مدعی

بنام

چراغدین ولد حیات قوم گوجر۔ محمد بخش ولد میراں بخش قوم قریشی سکنہ خاص سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ مدعا علیہم

دعوےٰ ۴۰۸ روپے پرونوٹ

بنام چراغدین و محمد بخش مدعا علیہم مذکوران

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی چراغدین و محمد بخش مذکوران تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اسلئے اشتہار ہذا بنام چراغدین۔ محمد بخش مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر چراغدین و محمد بخش مذکور تاریخ ۴/۱۷ ۱۹۴۱ء کو مقام پٹھانکوٹ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اسکی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ آج بتاریخ ۴/۲ ۱۹ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

مہر عدالت

دستخط حاکم

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

پریشان ہونے کی ضرورت نہیں صرف دوآنہ میں آپکا پارسل آپ کے دروازہ پر پہنچ جائیگا جنگی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ضرورت نہیں رہتی

نمبر ۶۶۳ کو فون کریں نارتھ ویسٹرن ریلوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دوآنہ کے بدلہ میں بجالاتی ہے

خانصاحب ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب آف کوئٹہ تحریر فرماتے ہیں:- میں نے آج خانصاحب عبد الرحمٰن صاحب کا طبیہ عجائب گھر دیکھا۔ خانصاحب نے عجیب اور نادر اشیا جمع کی ہوئی ہیں۔ جو دوسری جگہ سے مشکل سے ہی ملینگی بعض انمیں سے نہایت دلچسپ ہیں۔ مفرد اور مرکب ادویا کو بھی ملاحظہ کیا بہت اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ خاکسار محمد عبد اللہ ایم ڈی۔ اکسیر اٹھرا۔ ذیابطیس کی دوائی۔ بروح نشاط۔ نوری علاج اور رعشہ وغیرہ ادویہ کیلئے ہمیشہ طبیہ عجائب گھر قادیان کو یاد رکھیں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۴ مارچ۔ گورنر پنجاب نے پرائمری ایجوکیشن بل کی منظوری دیدی ہے اس کے رو سے چھ سے بارہ سال کی درمیانی عمر کے بچوں کو لازمی طور پر سکول میں تعلیم حاصل کرنی پڑے گی۔ سیلز ٹیکس اور جاگیر ایکٹ کی بھی منظوری دیدی گئی ہے۔ سیلز ایکٹ کے رو سے تمام اشیاء کی بکری پر ٹیکس لگایا جائیگا اور جاگیر ایکٹ کے رو سے لگان کی کچھ رقم بطور جاگیر مقرر کر دی جائے گی

انقرہ ۴ مارچ۔ یہاں یہ افواہ ہے کہ غالباً حکومت ترکی برطانیہ کو اجازت دیدے گی۔ کہ اس کے جہاز درہ دانیال سے گذر کر بحیرہ اسود کی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کر دیں۔

لنڈن ۴ مارچ۔ بلغاریہ کے تمام اسلحہ ساز کارخانے جرمنی کے حوالے ہو چکے ہیں۔ ریڈیو اسٹیشنوں پر بھی جرمن فوجیں قابض ہو چکی ہیں۔

لنڈن ۴ مارچ۔ آج ترکی کے جرمن سفیر نے ترکی کے صدر عصمت انونو سے ملاقات کی۔ اور ہٹلر کا ایک خاص پیغام ان کو دیا۔ صدر ترکی نے کہا کہ ہٹلر کی اس مہربانی کے لئے میرا شکریہ اسے پہنچا دیا جائے۔ ترک وزیر خارجہ بھی موجود تھے۔ ملاقات صدر کے قلعہ میں ہوئی۔

واشنگٹن ۴ مارچ۔ برطانی حکومت نے اس بات کی اجازت دیدی ہے کہ مقبوضہ فرانس کو امریکہ سے دو لاکھ ٹن سامان خوراک بھیجا جا سکتا ہے۔

لنڈن ۴ مارچ۔ وزیر ہند نے آج ایک تقریر میں کہا کہ جہاں کہیں بھی ہماری نگاہ جاتی ہے۔ ہمیں صورت حالات پیچیدہ اور خطرناک نظر آتی ہے چپ چاپ اور اطمینان سے بیٹھنے کی کوئی صورت نہیں۔ مگر مایوسی کی بھی کوئی وجہ نہیں۔ ہمیں اپنی طاقت پر پہلے سے زیادہ اعتماد ہے۔

لاہور ۴ مارچ۔ پنجاب اسمبلی نے لاہور کارپوریشن بل پاس کر دیا۔ مخالف آراء ۵۱ اور موافق ۴۰ تھیں۔

لاہور ۴ مارچ۔ آج اسمبلی میں حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا۔ کہ ۱۹۳۱ء میں لاہور کی آبادی $4\frac{1}{2}$ لاکھ تھی مگر اب نو لاکھ سے بھی بڑھ چکی ہے

لنڈن ۵ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بلغاریہ کے ساتھ برطانیہ کے سیاسی تعلقات منقطع ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ آج صبح $8\frac{1}{2}$ بجے برطانی سفیر نے کہا۔ امریکن سفیر نے کہا ہے کہ وہ بلغاریہ میں برطانیہ کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کا کام اپنے ذمہ لینے کو تیار ہے۔ بلغاریہ کے وزیر خارجہ نے پولینڈ۔ بیلجیم اور ہالینڈ کے سفیروں سے کہا ہے۔ کہ تم لوگوں کا کام اب یہاں ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے یہاں سے چلے جانا چاہیئے۔

لنڈن ۵ مارچ۔ برلن یا انقرہ سے ابھی تک یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ ہٹلر نے ترکی کے پریذیڈنٹ کو کیا پیغام بھیجا تھا۔ شرق اردن کے امیر نے کہا ہے۔ کہ اگر ترکی پر حملہ ہوا۔ تو سارے عرب ممالک اس کی امداد کرینگے

لنڈن ۵ مارچ۔ کل ناروے کے پاس ایک جزیرہ پر دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر برطانی طیاروں نے کامیابی سے حملے کئے۔ کل رات برطانیہ پر کوئی بڑا حملہ نہیں ہوا۔ کارڈف پر حملوں کا زور رہا۔ کچھ بم ٹیمز کے دہانے پر بھی گرائے گئے۔ مگر کوئی زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

لنڈن ۵ مارچ۔ امریکن اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ فرانس میں نازیوں کی مخالفت بڑھتی جا رہی ہے۔ پیرس میں کھانے پینے کی چیزوں پر بلوے ہو رہے ہیں۔

دہلی ۵ مارچ۔ ہندوستان کے نئے کمانڈر انچیف کو چارج لئے ابھی چھ ہفتے ہوئے ہیں۔ آپ کئی اسلحہ ساز کارخانوں کا اس عرصہ میں معائنہ کر چکے ہیں۔ ٹاٹا نگر بھی ہو آئے ہیں۔ اور اب فوجی دستوں کو دیکھنے کے لئے جا رہے ہیں۔

دہلی ۵ مارچ۔ کونسل آف سٹیٹ میں سپلائی سکرٹری نے کہا کہ ہندوستان میں طیارہ سازی کا کارخانہ چند ہی دنوں میں اپنا کام شروع کر دے گا۔

لنڈن ۵ مارچ۔ کل حکومت جاپان کے سفیر نے مسٹر چرچل سے ملاقات کی اور جاپان کے وزیر خارجہ کی طرف سے انہیں ایک میمورنڈم دیا جو اس چٹھی کا جواب ہے جو ۲۴ فروری کو حکومت برطانیہ نے جاپانی سفیر کے حوالے کی تھی۔ میمورنڈم کی زبان بہت نرم ہے۔ جاپانی سفیر نے عام معاملات پر بھی مسٹر چرچل سے دوستانہ رنگ میں گفتگو کی۔

لنڈن ۵ مارچ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ چین کے صوبہ کینٹن میں چھ مقامات پر جاپانی فوجیں اتر گئی ہیں۔ جاپانیوں کا بیان ہے کہ انہوں نے ان فوجوں کو اس لئے اتارا ہے۔ تاکہ چین کے رہے سہے تجارتی راستے بھی بند کر دیئے جائیں۔

لنڈن ۵ مارچ۔ شنگھائی سے اڑہائی سو میل دور جنوب میں چینیوں نے ایک جاپانی جہاز کو ڈبو دیا جو فوج لئے جا رہا تھا۔ جہاز کے ساتھ تمام فوج بھی ڈوب گئی۔

لنڈن ۵ مارچ۔ فرانس نے سیام اور انڈو چائنا کے جھگڑے کا فیصلہ کرنے کے لئے جاپان کی تجویز کو تسلیم کر لیا ہے۔

لنڈن ۵ مارچ بلغاریہ کے لوگوں اور فوج کے سپاہیوں میں جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں اور بہت سی گرفتاریاں کی جا رہی ہیں۔ لوگوں میں حکومت کے خلاف جذبہ بڑھتا جا رہا ہے۔

لنڈن ۵ مارچ۔ برطانیہ اور بلغاریہ کے سیاسی تعلقات منقطع ہو جانے کا یہ مطلب نہیں کہ برطانیہ نے بلغاریہ کے خلاف کوئی اعلان جنگ کر دیا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ مسٹر چرچل نے صاف طور پر کہہ دیا تھا۔ کہ اگر بلغاریہ میں جرمن فوجوں کو آنے کی اجازت دے دی گئی۔ تو اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔ مگر بلغاریہ نے جرمن فوجوں کو اپنے علاقہ میں داخل ہونے کی اجازت دے کر اپنے ہاتھوں اپنی آزادی بیچ دی اور ہمسایہ ممالک پر سخت ظلم کیا۔ اس لئے برطانیہ نے بلغاریہ سے اپنے تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔

لنڈن ۵ مارچ۔ امریکہ کے ریڈیو نے یہ خبر نشر کی ہے۔ کہ صوفیہ کے امریکن ایلچی کا دفتر اب بلغاریہ میں انگریزوں کے جان و مال کی حفاظت کریگا۔

لنڈن ۵ مارچ۔ یوگوسلاویہ کے ریزرو فوجیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ فوجی دفتر میں آکر پوچھ لیں۔ کہ اگر لام بندی ہوگئی تو انہیں کہاں جانا پڑے گا۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ عام لام بندی شروع ہوگئی ہے۔ بلکہ صرف بعض ریزرو فوجیوں کو ٹریننگ کے لئے بلایا گیا ہے۔

لنڈن ۵ مارچ۔ نازی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کو امریکہ سے اب لڑائی کا سامان منگوانے میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مگر تجارتی اعداد و شمار جرمنی کے اس دعویٰ کو غلط ثابت کر رہے ہیں کیونکہ ۱۹۴۰ء میں گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۳۵ فی صدی زیادہ سامان آیا۔ ادہر کینیڈا سے کئی ہزار سپاہی جہازوں میں سلامتی سے برطانیہ پہنچ گئے ہیں اور دشمن ان کا بال تک بیکا نہیں کر سکا

انقرہ ۵ مارچ۔ ترکی گورنمنٹ اس بات پر غور کر رہی ہے۔ کہ ہٹلر کا خاص ایلچی جو عصمت انونو کے نام پیغام لایا ہے۔ اس کا کیا جواب دے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی